OFFICE OF ADMINISTRATIVE TRIALS AND HEARINGS
Special Education Hearings Division

66 John Street, 11th Floor
New York, NY 10038
Tel: (212) 436-0821
Email: sehd@oath.nyc.gov

گواہ کی طلبی

ریاست نیو یارک کے عوام کے نام سے:

بخدمت (پیش ہونے کے لیے مطلوب گواہ):

نام ____________________
بزنس، تنظیم، وغیرہ۔ ____________________
پتہ کی لائن نمبر 1 ____________________
پتہ کی لائن نمبر 2 ____________________
ای میل ایڈریس ____________________
فون نمبر ____________________
فیکس نمبر ____________________

بحوالہ:

طالب علم کا نام ____________________
کیس نمبر ____________________
طالب علم کی تاریخ پیدائش ____________________
این وائی سی آئی ڈی / او ایس آئی ایس ____________________

آپ کو یہاں سے ____ ایک آئٹم منتخب کریں۔ مذکورہ بالا حوالہ کے طلب طالب علم کے سلسلے میں ____________ کو، ایک آئٹم منتخب کریں۔ بجے اور اس کے بعد کی دیگر تمام تاریخوں میں ہونے والی مقررہ سماعت کی کارروائی میں پیش ہونے کا حکم دیا جاتا ہے۔

پیش ہونے میں ناکامی کی صورت میں، آپ کو ریاست نیویارک کے کمشنر تعلیمات کے ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب سمجھا جائے گا، اور آپ کو متعلقہ جرمانے کے تابع گردانا جائے گا۔

اگر آپ کے پاس اس طلبی سے متعلق کچھ سوالات یا خدشات ہوں، تو براہ کرم پہلے اس شخص سے رابطہ کریں جس نے یہ طلبی کی عرضی بھیجی ہے۔ اگر اس شخص کے ساتھ آپ کے سوالات یا خدشات حل نہ ہوسکیں جس نے یہ طلبی کی عرضی بھیجی ہے، تو براہ کرم درج ذیل غیر جانبدار سماعت کے افسر سے رابطہ کریں۔

درخواست گزار کے دستخط ____________________
نام ____________________
تاریخ ____________________

بحکم غیر جانبدارانہ سماعت کے افسر

دستخط ____________________
غیر جانبدارانہ سماعت کے افسر ____________________
تاریخ ____________________

ہدایات

گواہ طلبی کی عرضی " Witness Subpoena" (جس کا تلفظ "Suh-Pea-Nuh" ہے) غیر جانبدار سماعت کے افسر کا حکمنامہ ہے جس میں کسی شخص سے کیس کی سماعت میں گواہی دینا (حلفیہ بیان کے ذریعہ معلومات دینا) مطلوب ہوتا ہے۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ آپ کے کیس کے حقائق کے بارے میں معلومات رکھنے والے افراد کیس کی سماعت میں پیش ہوں اور اپنے پاس موجود معلومات کا اشتراک کریں۔ فریق ثانی آپ کی طلبی کی عرضی پر اعتراض کر سکتا ہے، یا غیر جانبدار سماعت کے افسر (آئی ایچ او) اس شخص کو گواہی دینے کا حکم دینے کی آپ کی درخواست کو محدود یا مسترد کر سکتے ہیں۔ ان ہدایات میں یہ وضاحت کی گئي ہے کہ OATH کی "گواہ طلبی کی عرضی" کا فارم کیسے پُر کیا جائے۔

"بخدمت" کا سیکشن

پہلی لائن میں، اس شخص کا نام بھریں جس سے آپ کیس کی سماعت میں گواہی دلانا چاہتے ہیں۔ ان کے کاروباری ادارے یا تنظیم کا نام بھریں (مثال کے طور پر، "پی ایس. 13") اس شخص کے بارے زیادہ سے زیادہ معلومات ان لائنوں میں بھریں جن میں خط و کتابت کا پتہ، ای میل ایڈریس، فون نمبر، اور فیکس نمبر کا ذکر ہے۔

"بحوالہ" کا سیکشن

پہلی لائن میں، طالب علم کا نام بھریں۔ دوسری لائن میں، اپنا کیس نمبر درج کریں۔ تیسری لائن میں، طالب علم کی تاریخ پیدائش درج کریں۔ چوتھی لائن میں، طالب علم کا آئی ڈی نمبر (جسے او ایس آئی ایس نمبر یا این وائی سی آئی ڈی نمبر بھی کہا جاتا ہے) بھریں۔

"آپ کو یہاں سے حکم دیا جاتا ہے" کا سیکشن

اس سیکشن میں، تین خالی جگہوں کو پُر کریں۔ اگر آپ کو جوابات معلوم نہ ہوں، تو انہیں خالی چھوڑ دیں، اور آئی ایچ او اس میں آپ کی مدد کریں گے۔

- سب سے پہلے، "ایک آئٹم منتخب کریں" کے آگے موجود ڈاؤن ایرو پر کلک کریں۔ اس بات کا انتخاب کریں کہ آپ اس شخص سے کس طرح گواہی دلانا چاہتے ہیں (ویڈیو کانفرنس کے ذریعے، بذریعہ ٹیلی فون، یا ذاتی طور پر)۔
- اس کے آگے، اپنے کیس کی سماعت کی تاریخ بھرنے کے لیے خالی جگہ پر کلک کریں۔ ایک ڈاؤن ایرو ظاہر ہوگا۔ ڈاؤن ایرو پر کلک کریں، اور نیچے ایک کیلنڈر ظاہر ہوگا۔ اپنے کیس کی سماعت کی تاریخ پر کلک کریں (جس دن گواہ کو گواہی دینے کی ضرورت ہو) اور پھر تاریخ خود کار طورپر ظاہر ہو جائے گی۔
- آخر میں، وہ وقت درج کرنے کے لیے جب اس شخص کو گواہی دینے کی ضرورت ہوگی "ایک آئٹم منتخب کریں" کے آگے موجود ایرو کے نشان پر کلک کریں۔ اس کے بعد آپ کو اوقات کی فہرست نظر آئے گی۔ ایک وقت پر کلک کریں اور وہ خود کار طور پر ظاہر ہو جائے گا.

دستخط کا سیکشن

دستخط کی لائن میں اپنے نام کا دستخط کریں۔ "ڈیجیٹل دستخط" استعمال کرنے کے لیے "درخواست گزار کے دستخط" کے آگے موجود سرخ ٹیب پر کلک کریں اور بعد کے مراحل کی پیروی کریں۔ اگر آپ چاہیں تو اس دستاویز کو پرنٹ کر کے قلم سے بھی دستخط کر سکتے ہیں۔ "نام" کی لکیر میں اپنا نام واضح طور پر ٹائپ کریں یا لکھیں۔ "تاریخ" کی لائن میں وہ تاریخ ٹائپ کریں یا لکھیں جس تاریخ پر آپ فارم بھر رہے ہیں۔

غیر جانبدار سماعت کے افسر اور فریق ثانی کو گواہ طلبی کی عرضی بھیجیں۔

اپنے کیس کے تفویض کردہ آئی ایچ او کو اور کیس کے فریق ثانی کے نمائندے یا وکیل کو ای میل یا ڈاک سے گواہ طلبی کی عرضی بھیجیں۔ آئی ایچ او اس طلبی کی عرضی کا جائزہ لیں گے، یہ پتہ لگائیں گے کہ آیا فریق ثانی کی طرف سے اس پر کوئی اعتراض ہے، اور پھر یہ فیصلہ کریں گے کہ آیا آپ کی طلبی کی عرضی کو منظور کیا جائے، مسترد کیا جائے یا اس میں کچھ تبدیلی کی جائے۔ اگر آئی ایچ او آپ کی طلبی کی عرضی کو منظور کر لیتے ہیں، تو آئی ایچ او آپ کو اس کی دستخط شدہ کاپی بھیجیں گے۔

طلبی کی عرضی پیش کرنا

آئی ایچ او کی طرف سے آپ کی طلبی کی عرضی پر دستخط کیے جانے کے بعد، آپ کو یہ طلبی کی عرضی اس شخص کو پیش کرنا لازمی ہے جو گواہی دے گا۔ آپ یہ کام بذریعہ ڈاک، ای میل کے ذریعہ، یا ذاتی طور پر دستخط شدہ طلبی کی عرضی ارسال کرکے کر سکتے ہیں۔ اگر آپ دفتر تعلیمات کے ملازم سے گواہی دلانے کی درخواست کرنے والے والدین ہیں، تو آپ دفتر تعلیمات کے وکیل یا دفتر تعلیمات کے نمائندے کو دستخط شدہ طلبی کی عرضی بھیج سکتے ہیں، ان سے عرضی کی بجا آوری (بھیجنے) کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔